بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

Brief Notes On 'Wuzu - Greetings Prayer' in Urdu

نمازِ تَحِیَّۃُ الوضُوء

کی

فَضِیۡلَتۡ

از

فقیر ابوالفتح سید نصرت غفرلہٗ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

نمازِ
تَحِیَّۃُالوضُوءِ
کی
فَضِیلَت

حَامِداً وَّ مُصَلِیاً: نماز ادا کرنے کے لئے وُضُوء کرنے کا حکم اللہ تبارک وتعالیٰ نے دیا ہے۔

یٰاَیُّھَاالَّذِینَ آمَنُوۡا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡھَکُمۡ وَاَیۡدِیَکُمۡ اِلَی الۡمَرافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءِ وُسِکُمۡ وَ اَرۡجُلَکُمۡ اِلَی الۡکَعۡبَیۡنِ (المائدہ:٦)

ایمان والو! جب نماز کے لئے اُٹھو تو اپنے چہروں کو دھولو اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھولو اور اپنے سروں پر مسح کرلو اور اپنے دونوں پیروں کو ٹخنوں تک دھولو۔

اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طرقے پر وضوء کرنے ہی سے ہوسکتی ہے۔ اس کا اجر وثواب آگے درج کی ہوی احادیث شریفہ سے معلوم ہوسکتا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ وضوء نصف ایمان ہے۔

بلا وُضو قرآن مجید کو چھونا بھی منع ہے۔ وُضو کرکے بندہ اپنے پروردگار کے حضور میں حاضر ہونے کے لائق بن جاتا ہے۔ اس لئے وُضو کے فوراً بعد دو (٦) رکعت نمازِ شکرانہ ضرور ادا کرنی چاہیئے۔ اس کو ''تَحِیَّۃُ الوضُوءِ'' یا ''وُضُوء دوگانہ'' بھی کہا جاتا ہے۔

خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وسلم کے تابعِ تام خلیفۃُ اللہ امام آخرالزماں بندگی میراں سید محمد مہدیٔ موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام وضو کے بعد دو رکعت تَحِیَّۃُ الوضُوْ ادا فرمایا کرتے تھے اور آپ نے اس کی تاکید فرمائی ہے اس لئے ہم مہدوی جب بھی وضو کرتے ہیں تو بفضلِ خدا، اِمامنا وسیّدنا کی اِتباع میں تحیۃ الوضو ضرور ادا کیا کرتے ہیں (سوائے ممنوعہ اوقات کے جیسے کہ نمازِ فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک اور نمازِ عصر کے بعد مغرب تک)

جو شخص اِس نماز کو ترک کردے اُسے اِمامنا وسیدنا مہدیٔ موعود علیہ السلام نے دین کا بخیل قرار دیا ہے۔ آپؑ نے اس نماز کی ادائی کی جو تاکید فرمائی ہے اُس کی وجہ احادیثِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطالعہ سے معلوم ہوتی ہے۔ صحاح میں اس کے ثواب اور فضیلت کے بارے میں بہت ساری احادیث آئی ہیں جن میں سے چند ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بُلایا اور فرمایا کہ تم کس وجہ سے جنت میں مجھ سے آگے آگے چل رہے تھے۔ جب بھی میں جنت میں گیا تو اپنے آگے تمہارے قدموں کی آواز سُنی ہے۔ عرض کیا یا رسول اللہؐ میں نے کبھی اذاں نہ کہی مگر دو رکعتیں پڑھ لیں اور مجھے کبھی حدث نہیں ہوا (وضو نہیں ٹوٹا) مگر اُسی وقت میں نے وضو کیا اور میں نے سمجھ لیا کہ مجھ پر اللہ تعالیٰ کے لئے یہ دو رکعتیں لازم ہیں۔ اِس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اِنہی دو

رکعتوں کی وجہ سے۔!   (ترمذی، مشکوٰۃ)

یہی حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے بہ اختلافِ الفاظ بخاری اور مسلم میں بھی آئی ہے جس سے تحیۃ الوضوء کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔

حضرت حمران رضی اللہ عنہ جو حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کیے ہوئے غلام تھے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے وضوء کے لئے پانی منگوایا۔ پھر وضو کیا اُس کے بعد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ نے وضو کیا اُسی طرح جیسے میں نے اب کیا ہے۔ پھر فرمایا کہ جو شخص میرے وضوء کی طرح وضوء کرے پھر کھڑا ہو کر دو رکعتیں پڑھے اِس طرح کہ درمیان میں کسی خیال میں غرق نہ ہو تو اُس کے سارے پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔   (صحیح مسلم)

حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث، مسلم اور دیگر کتبِ صحاح میں کئی اور طریقوں سے آئی ہے۔

عُقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے لوگوں کو وعظ فرما رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھے۔ اپنے دل اور چہرے کو یکسو کر کے یعنی ظاہر اور باطن دونوں کی توجہ اللہ کی طرف کر کے (دنیا کا خیال لائے بغیر) تو اُس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی۔ میں نے کہا کہ کیا عمدہ بات فرمائی جس کا ثواب اِس قدر بڑا ہے اور محنت بہت کم ہے۔ ایک شخص میرے سامنے تھا۔ اُس نے کہا کہ پہلی بات اِس سے عمدہ تھی۔ میں نے دیکھا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ اُنھوں نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ تم ابھی آئے ہو۔ حضورؐ نے فرمایا تھا کہ تم میں سے جو کوئی اچھی طرح وضو کرے اور کہے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ یعنی گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اُس کے بندہ اور رسول ہیں تو اُس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے کہ جس میں سے چاہے داخل ہو۔ (صحیح مسلم)

ابن جریر میں ہے کہ جو شخص اچھی طرح وضوء کر کے نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے اُس کے کانوں سے، آنکھوں سے ہاتھوں سے اور پاؤں سے سب گناہ الگ ہو جاتے ہیں۔

صحیح مسلم اور مسند امام احمدؒ، وغیرہ میں ہے کہ حضرت عمرو بن عبسہؓ کہتے ہیں یا رسول اللہؐ مجھے وضو کی بابت خبر دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص وضوء کا پانی لے کر کُلّی کرتا ہے اور ناک میں پانی دیتا ہے تو اُس کے منہ سے اور نتھنوں سے پانی کے ساتھ ہی خطائیں جھڑ جاتی ہیں اور جب کہ وہ ناک جھاڑتا ہے پھر جب وہ منہ دھوتا ہے جیسا کہ خدا کا حکم ہے تو اُس کے منہ کی خطائیں داڑھی اور داڑھی کے بالوں سے پانی کے گرنے کے ساتھ ہی جھڑ جاتی ہیں۔ پھر وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو کُہنیوں سمیت دھوتا ہے تو اُس کے ہاتھوں کے گناہ اُس کی پوریوں کی طرف سے جھڑ جاتے ہیں۔ پھر وہ مسح کرتا ہے تو اُس کے سر کی خطائیں اُس کے بالوں کے کنارے سے پانی کے ساتھ ہی جھڑ جاتی ہیں۔ پھر وہ جب اپنے پاؤں ٹخنے سمیت حکمِ خداوندی کے مطابق دھوتا ہے تو اُس کے اُنگلیوں سے پانی ٹپکنے کے ساتھ ہی اُس کے پیروں کے گناہ دور ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ کھڑا ہو کر اللہ تعالیٰ کے لائق جو حمد وثناء ہوا ُسے بیان کر کے دو رکعت نماز جب ادا کرتا ہے تو وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے کہ جیسے وہ آج ہی پیدا ہوا ہو۔ یہ سُن کر حضرت ابواُمامہؓ نے حضرت عمرو بن عبسہؓ سے کہا کہ خوب غور کر لیجئے کہ آپ کیا فرما رہے ہیں؟ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے اِسی طرح سُنا ہے؟ کیا یہ

سب کچھ ایک ہی مقام میں انسان حاصل کر لیتا ہے؟ حضرت عمروؓ نے جواب دیا کہ ابواُمامہؓ، میں بوڑھا ہوگیا ہوں میری ہڈیاں ضعیف ہوچکی ہیں۔ میری موت قریب آ چکی ہے۔ مجھے کیا فائدہ ہوگا کہ جو میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولوں۔ ایک دفعہ نہیں، دو دفعہ نہیں، تین دفعہ نہیں بلکہ میں اِسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سات بار بلکہ اُس سے بھی زیادہ سُنا ہوں۔ اِس حدیث کی سند بالکل صحیح ہے (علامہ ابن کثیرؒ)

آخر میں ایک حدیث درج کی جاتی ہے کہ جس کے راویوں کے سلسلہ میں خلفاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ کی جیسی عظیم ہستیاں شامل ہیں۔ اِس کی منفرد شان یہ ہے کہ یہ حضرت علی مرتضٰی کرم الہ وجہہ اور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مبارک واسطے سے حضور اِکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک رَفع ہوئی ہے۔:۔

اسماء بن الحکم فزاری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علیؓ کو یہ فرماتے سُنا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی حدیث سُنتا تھا تو اللہ تعالیٰ جتنا چاہتا تھا اُس سے فائدہ بخشتا تھا۔ اور جب میں کوئی حدیث کسی صحابیؓ سے سُنتا تھا تو میں اُن سے قسم لیتا تھا اور جب وہ قسم کھاتے تو میں اُسے سچ جانتا تھا۔ اور بیان کیا مجھ سے ابوبکرؓ نے اور سچ کہا ابوبکرؓ نے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو سُنا کہ فرماتے تھے کہ کوئی آدمی ایسا نہیں کہ کچھ گناہ کرے پھر کھڑا ہو اور طہارت کرے (وضوء کرے) پھر نماز پڑھے، پھر اللّٰہ سے مغفرت مانگے، مگر اللہ اُس کے گناہ کو بخش دیتا ہے۔ پھر حضرتؓ نے یہ آیت پڑھی:۔

وَالَّذِیۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَۃً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِہِمۡ وَمَنۡ یَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰہُ قف وَلَمۡ یُصِرُّوۡا عَلٰی مَافَعَلُوۡا وَھُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ٥ (آل عمران۔۱۳۵)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ جو کوئی بے حیائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں تو اللہ کو یاد کریں اور اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشے اور وہ جان بوجھ کر اصرار نہ کریں اُس گناہ پر جو کر بیٹھے۔

اِمامُنا وسیدنا مہدیٔ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نمازِ تحیۃ الوضوء کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہی آیت پڑھا کرتے تھے اور آج بھی تمام مصدقینِ امام علیہ السلام اِسی کی پیروی کرتے ہیں۔

بعض لوگ اِس کو ''صلوٰۃُ الاِستغفار'' یا ''نمازِ توبہ'' کا نام دیتے ہیں۔ تحیۃ الوضو کے بارے میں اوپر جتنی احادیثِ شریفہ بیان کی گئی ہیں اُن سب میں گناہوں کی مغفرت کا حضورؐ نے ذکر فرمایا ہے۔ اِس لئے یہ تحیۃ الوضوء سے الگ کوئی اور نماز نہیں ہے۔ اِمامنا وسیدنا علیہ السلام نے تحیۃ الوضوء کا جو طریقہ تعلیم فرمایا ہے اُس سے ظاہر ہے کہ صلوٰۃُ الاِستغفار اور ''نمازِ توبہ'' بھی یہی نماز ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز، وضوء سے افضل ہے اِس لئے وضوء کے شکرانہ میں نماز پڑھنے کے کوئی معنی نہیں۔ اِسی لئے اِس نماز کو تحیۃ الوضوء کہنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ یہ خیال درست نہیں ہے۔ اِس لئے کہ وُضوء اور نماز دونوں الگ الگ نوعیت کے عمل ہیں۔ دونوں میں تقابل کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ وضوء کی اپنی اہمیت ہے اور اُس کا اپنا ثواب ہے۔ اِسی طرح نماز کی اپنی اہمیت ہے اور اُس کا

اپنا ثواب ہے۔ بے شک نماز وضوء کا مقصود ہے مگر وضوء ہر نماز کی بلکہ ہاتھ لگا کر تلاوتِ قرآنِ مجید اور فاتحہ وغیرہ کی شرطِ اَوّلین ہے۔ قرآنِ مجید نے نماز کے لئے اِس کو فرض فرمایا ہے (بعض ناگزیر مجبوریوں کی صورت میں تیمّم کی اجازت دی گئی ہے)

صحیح مسلم شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تم میں سے کسی کا وضوء ٹوٹ جائے تو اُس کی کوئی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک کہ وہ تازہ وضوء نہ کرلے۔ مؤمن کے لئے وضو کرنے کے ثواب کا اندازہ اِسی بات سے کیا جاسکتا ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ کامل وضو نصف ایمان ہے۔ اور یہ بھی ارشادِ مبارک ہے کہ تمہارا بہترین عمل صلوٰۃ ہے اور کوئی وضوء کی حفاظت نہیں کرتا سوائے اہل ایمان کے۔ ایک دفعہ آپ سے پوچھا گیا کہ آپ اپنی اُمت کے اُن لوگوں کو قیامت کے دن کیسے پہچانیں گے جنھیں آپؐ نے کبھی دیکھا ہی نہیں؟

آپؐ نے جواب دیا کہ میں اُنھیں وضو کے آثار سے پہچان لوں گا۔ اُن کے چہرے اور ہاتھ پاؤں وضو کرتے رہنے سے قیامت کے روز چمکتے ہوئے ہوں گے۔ اِن کے علاوہ وضو کے ثواب کے بارے میں بہت ساری احادیث آئی ہیں۔ اِسی لئے دُنیا اور آخرت میں وضو کی اِن بے شمار نعمتوں کی قدر کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے اِن عظیم اِحسانات پر اپنے شُکر کے اِظہار کے لئے دو رکعت نمازِ شکرانہ ادا کرنا بندۂ مؤمن کے لئے بے حد ضروری ہے۔

ہمارے آقا اور ہمارے محبوب اِمام مہدیٔ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس طریقہ سے اِس نماز کی ادائی کی تعلیم فرمائی بفضلِ خدا ہم اُسی طریقہ سے ادا کرتے ہیں۔ آپ کا طریقہ یہ تھا کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ آل عمران کی آیت ۱۳۵ (جو اوپر حدیث شریف میں درج کی گئی ہے) پڑھا کرتے تھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ النساء کی آیت ۱۱۰ پڑھا کرتے تھے۔

دو رکعت ادا فرمانے کے بعد بحالتِ سجدہ دعا فرماتے تھے۔ جو دعائیں امامنؑا سے مروی ہیں آخر میں لکھی جارہی ہیں۔ اُن آیتوں اور اِن دعاؤں سے ظاہر ہے کہ یہ نماز نہ صرف نمازِ شُکر ہے بلکہ یہ نمازِ توبہ اور نمازِ استغفار بھی ہے۔ گروہِ مبارک میں ہر فرض نماز کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دعا نہیں مانگی جاتی بلکہ اِسی سجدۂ مناجات میں دعائیں کی جاتی ہیں۔ اِس طریقہ کی وجوہات مختصراً ذیل میں درج کی جاتی ہیں:۔

﴿۱﴾۔ دعاء کے آداب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا حکم یہ ہے کہ

اُدعُوا رَبَّکُم تَضَرُّعاً وَ خُفیَةً ط

(ترجمہ) اپنے پروردگار سے دعا کرو عاجزی کے ساتھ (گڑگڑا کر) اور خُفیہ (پوشیدہ) طریقہ پر۔

اِنَّہٗ لا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْن ۵۵ (الاعراف)

(ترجمہ) بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

آیت میں دعا کے دوآداب تعلیم فرمائے گئے ہیں۔ایک تضرُّع یعنی عاجزی دوسرا پوشیدہ طریقے سے دعا کرنا۔تفسیر حسینی میں اس آیت کے تحت یہ معنی بتائے گئے ہیں کہ تضرُّع اِحتیاج کی نشانی ہےاور پوشیدہ دعا کرنا اِخلاص کی دلیل ہےاورمحتاج اور مخلص کے لئے کوئی نا اُمیدی کی صورت نہیں۔تفسیر مدارک میں اسی آیت کے تحت حسنؒ سے مروی ہے کہ پوشیدہ اور علانیہ دعا کے درمیان ستر (۷۰) درجوں کا فرق ہےیعنی پوشیدہ دعا علانیہ دعا سے ستر درجے افضل ہوتی ہے۔

﴿۲﴾۔ نیز ارشادِباری تعالیٰ ہے کہ

(ترجمہ) سجدہ کرواور (ہم سے) قریب ہوجاؤ۔(۱۹۔سورۃ العلق)

﴿۳﴾۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ اپنے رب سے سجدہ کی حالت میں قریب ترین ہوتا ہے پس تم بہت زیادہ دعا کرو(یعنی سجدہ کی حالت میں)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی ایک حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سجدہ کی حالت میں زیادہ سے زیادہ دعا کی کوشش کرو کیوں کہ اُمید ہے کہ تمہاری دعا قبول ہوجائے۔

مختصر یہ کہ سجدہ کی حالت میں دعا کرنا افضل ہے۔

اس مختصر گفتگو کا حاصل یہ ہے کہ وضوءاور تحیۃ الوضوء دونوں بے حد وحساب ثواب کے حامل ہیں۔وضوء جہاں بند کے کھلے حصوں کی صفائی کردیتا ہے،جس کے ساتھ گناہوں کے دُھل جانے کی بشارت ہے، وہیں نمازِتحیۃ الوضوء باطن کا تزکیہ کرکے سنت اور فرض نمازوں کی اَدائی کے لئے تیار کردیتی ہے۔جن بھائیوں اور بہنوں کو اِس نماز کی نیت، آیتیں اور سجدۂ مناجات کی دعائیں یاد کرنے کا موقع نہیں مل سکا تو اُمید ہے کہ وہ اب وقت نکال کر یاد کرلیں گے۔بچّوں کو یاددلانا بے حد ضروری ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم وضوء، جیسا کہ اُس کا حق ہے کیا کریں اور نمازِتحیۃ الوضوء پورے خُشوع وخُضوع کے ساتھ ادا کریں اور اپنے بچوں کو بھی اِن نعمتوں سے سرفراز کریں۔آمین یارب العالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Mode of Expression to make an "INTENTION FOR WUZU"

NAWAITU AN ATAWAZ-ZA'A LILLAHI TA'ALA

I intend to take a Wuzu (an ablution) for the sake of ALLAH, Super-Most. ISTIBAHATAL LIS-SALATI to make prayer (Salat), permissible for me WA RAFA'-AL LIL HADASI and to get rid of uncleaness WA TAQAR-RUBAN ILA LIQA-ILLAHI TA'ALA and to get closer to meeting with Allah, the Super-Most.

(Note:-) To recite second kalimah and Tasdeequl Mahdi after this would be very rewarding.

وُضُوء کی نیّت

نَوَیْتُ اَن اَتوَضَّا لِلّٰہِ تعالٰی

میں نے نیت کی ہے کہ اللہ تعالٰی کے لئے وُضوء کروں۔

اِسْتِبَاحَۃً لِّلصَّلٰوۃِ

نمازادا کرنے کے لائق ہونے کے لئے۔

وَرَفعاًلِّلْحَدَثِ اورناپاکی دورکرنے کے لئے

وَتقَرُّ باً اِلٰی لِقَاءِ اللّٰہِ تعَالٰی

اوراللہ تعالٰی کے لِقاء سےقریب ہونے کے لئے۔

(نوٹ) اِس کے بعد دوم کلمہ یعنی کلمۂ شہادت اوراُس کے بعد تصدیقِ مہدیٔ موعودؑ پڑھلیں تو بہت ثواب کا موجب ہے۔ وضوء میں ہرعضوکو دھوتے ہوئے جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں ''چراغِ دینِ نبویؐ'' مؤلفہ حضرت سید پیر محمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ میں یا ''ہماری نماز اور ہماری دعا'' مؤلفہ حضرت سید یعقوب سلیم صاحب۔ وغیرہ میں دیکھ لی جاسکتی ہیں۔ ''تصدیق وعمل'' مؤلفہ حضرت محمد نور الدین عرؔبی صاحب اور ''چراغِ دینِ مہدی'' مؤلفہ حضرت سید خدابخش صاحب رشدی رحمتہ اللہ علیہ میں بھی مسنون دعائیں آئی ہیں۔ ختمِ وضو پر کلمہ شہادت اور تصدیقِ مہدیؑ پڑھ کر یہ دعا کرنا ثواب کا موجب ہے۔

اَلّٰھُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ التَّوَابِیْنَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ الْمُتَطَھِّرِین۔(ترمذی شریف)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"INTENTION"

To offer Wuzu Greeting Prayer,
NAWITUAN USALLIYA
LILLAHI TA'ALA.
Intend to say prayer for the sake of Allah the Super-Most
RAKA'TAINI SALATHA
TAHI-YATAL WUZU.
Two Raka'at of Tahiyatal-Wuzu Prayer.
SHUK-RAL-LILLAHI TA'ALA
MUTA-BI-ATAL MAHDI-YIL
MAW'OODI. *By way of thanks giving, following the Promised Mahdi,* MUTAWAJJAHAN ILA
JIHATIL KA'BATISH
SHAREEFATI-ALLAHU AKBAR.
Facing toward the grand Mosque of Ka'ba - Allah is the Greatest.

نماز تحیته الوضوء کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّی
لِلّٰهِ تعالَی
میں نے نیت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے
رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ
تَحِیَّةِ الْوُضُوْءِ
دو رکعت نماز تحیۃ الوضو ادا کروں
شُکْراً لِلّٰهِ تعالٰی
اللہ تعالیٰ کے شکریہ کے لئے
مُتابِعَةَ الْمَهْدِیِّ الْمَوْعُوْدِ
مہدیِ موعودؑ کی اتباع میں
مُتَوَجِّهاً اِلٰی جهةِ الْكَعْبَةِ الْشَرِيفةِ اَللّٰهُ اكبر
کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر اللہ اکبر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Verse of Qur'an to be recited after Surah Fatiha in the 1st Raka'at:-

WALLAZEENA IZA FA'ALU
FA-HISHATAN AUZALAMU
AN-FUSAHUM ZAKARULLAHA
FASTAGFARU LIZUNOOBIHIM WA
MAYIN YAGFIRUZ ZUNUBA
ILLALLAH. WALAM YUSSIRU ALA
MA FA'ALU WA HUM YA'LAMOON.

(Aal-e Imran 135). Those who commit things shameful, or wring their souls, remember Allah and seek forgiveness for their sins, and do not persist in what they did, knowingly (3:135).

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھیں:۔

وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا
فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْ
اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوْ اللّٰهَ
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَ
مَنْ يَّغْفِرُالذُّنُوْبَ
اِلَّااللّٰهُ قف وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى
مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ٥ آل عمران۔۱۳۵

اوروہ لوگ جوکوئی فحش کام کر بیٹھتے ہیں یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو (فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اُس سے اپنے گناہوں کی مغفرت مانگتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو بخشتا ہے اوروہ ان پر اصرار نہیں کرتے، جانتے ہوئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Verse of Qur'an to be recited after Surah Fatiha in the 2nd Raka'at:-

دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھیں:۔

WAMANYA'MAL SOO-AN AWU YAZLIM NAFSAHU SUMMA YASTAGFIRILLAHA YAJIDILLAHA GAFOORAR RAHEEMA. (An-Nisa 110)

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءً اَوْ
يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ
يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰه
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (۱۱۰)النسا۔

And whoever does evil or wrongs himself, then asks forgiveness of Allah, will find Allah forgiving and Merciful (4:110).

(ترجمہ) اور جو کوئی گناہ کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ سے معافی مانگے تو اللہ کو بخشنے والا اور رحم فرمانے والا پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

دعا

سجدۂ مناجات

اَللّٰھُمَّ سَجَدَت لَکَ
سَوادِیْ وَ آمَنَ بِکَ فُوآدِیْ
وَاَقَرَّبِکَ لِسَانِی وَ ھَآ
اَنَا ذَالِکَ اَذنَبْتُ ذَنْباً
عظیماً وَ مَنْ یَّغْفِر
ذُنُوبِیَ الْعَظِیم اِلَّا رَبّیَ
العظیم آمین یا رَبَّ العالَمین۔

At the end of Salah Prostrate

and make the following

'SUPPLICATION'

ALLAHUMA SAJADATH LAKA
SAWADI; WA AAMANA BIKA FU'AADI
WA AQARRA BIKA LISANI; WA HAA
ANA ZALIKA AZNABTU ZANBAN
AZEEMA; WA MAYN-YAGFIR
ZUNUBIYAL AZEEM ILLA RABBIYAL
AZEEM, ILLA RABBIYAL AZEEM, ILLA
RABBIYAL AZEEM. 'AAMEEN'

پروردگارمیرےجسم نے تجھےسجدہ کیا،اورمیرےدل نے تجھ پرایمان لایا،اورمیری زبان نے تیرااِقرارکیا،اوریہ میں ہی ہوں کہ جس نے بڑا گناہ کیا،اورمیرے بڑے بڑےگناہوں کو بخشنےوالاکون ہے؟

MY Lord! Prostrated before you my body;
Believed in You my heart;
Acknowledged You my tongue; It's I who committed a grave sin, who's to forgive my grave sins? Other than my Gracious Lord,

سوائےمیرےعظمت والےپروردگارکے
سوائےمیرےعظمت والےپروردگارکے
سوائےمیرےعظمت والےپروردگارکے
آمین یارب العالمین

-- My Gracious Lord,
-- My Gracious Lord,
-- My Gracious Lord!

نوٹ دوسری دعاؤں کے لئے ملاحظہ فرمایئے ''چراغِ دینِ نبوی'' وغیرہ۔